السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی کو مارنے سے عقد نکاح باطل ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سے نکاح تو باطل نہیں ہوتا لیکن کسی (معقول) وجہ کے بغیر بیوی کو مارنا منع ہے۔ ہاں! البتہ اگر کوئی (معقول) وجہ ہو مثلاً سرکشی وغیرہ تو پھر ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالّٰتى تَخافونَ نُشوزَهُنَّ فَعِظوهُنَّ وَاهجُروهُنَّ فِى المَضاجِعِ وَاضرِبوهُنَّ ... سورة النساء ٣٤

''اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو پہلے ان کو (زبانی) سمجھاؤ اگر نہ سمجھیں تو پھر ان کے ساتھ سونا ترک کردو، اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو انہیں (ہلکا) سا مارو۔''

علماء فرماتے ہیں کہ عورت کو محض تادیب کے لئے مارنا چاہیے اور زیادہ نہیں مارنا چاہیے لہٰذا اگر کوئی شخص تادیب وغیرہ کے لئے اپنی بیوی کو مارتا ہے تو اس سے نکاح باقی رہتا ہے، باطل نہیں ہوتا کیونکہ مارنے کا سبب خود اس کی اپنی سرکشی اور بدخوئی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص174

محدث فتویٰ